انڈیکس (اختصاریہ)

(شمارہ-۹)

سید کامران عباس کاظمی
لیکچرر، شعبہ اُردو
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
محمد اسحاق خان
اسٹینو ٹائپسٹ (اُردو)
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

- **انجمن پنجاب کی ایک نایاب رپورٹ(۱۸۶۹ء-۱۸۷۴ء)**
ڈاکٹر تبسم کاشمیری

مصنف انجمن پنجاب کے مآخذات کی تلاش کافی عرصہ سے کر رہے ہیں اس ضمن میں چند مصادر دست یاب ہوئے ہیں ان کا عکس موجودہ شمارے میں شائع کیا جا رہا ہے۔

- **ساؤتھ ایشیا انسٹی ٹیوٹ، ہائیڈل برگ یونیورسٹی، جرمنی میں موجود نوآبادیاتی عہد کے اردو نصابات (حصہ دوم)**
ڈاکٹر ناصر عباس نیر

اس مضمون کا پہلا حصہ معیار کے گزشتہ شمارے (نمبر ۸، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۲ء) میں شائع ہو چکا ہے۔ پہلے حصے میں نوآبادیاتی عہد کے اردو نصابات کے تجزیے سے قبل ابتدائیہ درج کیا گیا تھا۔ اس مضمون میں نوآبادیاتی دور کے نظامِ تعلیم، کلاسیکی اور ورنیکلر زبانوں کی تعلیم، اردو نصابات کی تیاری کے عمومی مقاصد اور مابعد نوآبادیاتی مطالعے کی نہج پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ دوسرا حصہ، پہلے حصے ہی کا تسلسل ہے۔

- **جامعات میں السنۂ شرقیہ کی تدریس: تاریخ؛ مسائل اور امکانات**
ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد

اس مضمون میں مقالہ نگار نے جامعات میں مشرقی زبانوں کی تدریس کی اہمیت واضح کی ہے اور تدریس کے مقاصد کے تعین کی کوشش کی ہے۔ مصنف کا خیال ہے کہ زبانیں ایک دوسرے سے زیادہ استفادہ کرکے اقوام کے مابین اجنبیت کی موجودہ فضا کو ختم کر سکتی ہے۔ مصنف کا خیال ہے کہ واضح مقاصد، سہل نصاب اور مؤثر طریقہ تدریس اختیار کرکے زبانوں کی تدریس سہل بنائی جا سکتی ہے۔

- **برصغیر میں مسلم حکومت اور معاشرے کا تشکیلی دور**
ڈاکٹر اسلم انصاری

زیر نظر مضمون میں مصنف نے برصغیر میں مسلمانوں کی آمد اور مسلمان معاشرے کے مختلف تشکیلی ادوار کا جائزہ لیا ہے۔ مصنف نے واضح کیا ہے کہ بعثت اسلام کے بعد برصغیر میں عرب اور بعد از ترک اور افغان مسلمان فاتحین نے اسلامی اقدار اور طرز معاشرت رائج کرنے میں کون کون سی نمایاں خدمات سرانجام دیں۔

- **پاکستانی اردو افسانے میں پنجابی دیہات کا ایک نمایاں کردار: جاگیردار**

لیاقت علی/ڈاکٹر قاضی عبدالرحمٰن عابد

مصنفین نے اس مضمون میں اردو افسانے میں کرداری نگاری اور جاگیر دار کردار کا توضیحی مطالعہ کیا ہے۔ اس کردار کو نوآبادیاتی پس منظر میں دیکھنے کے ساتھ ساتھ پاکستان کی مقتدر قوتوں کے حامی کے طور پر بھی جائزہ لیا ہے۔ نیز جاگیردار کردار کی وجہ سے ایک خاص ذہن اور شعور کی عکاسی افسانے کے حوالے سے بھی کی ہے۔

- **عالم گیریت: تناظرات وامکانات**

ڈاکٹر سید عامر سہیل/احمد عبداللہ

عالم گیریت بیسویں صدی میں دوسرے نصف میں بحث کا عنوان بنا اور دنیا میں ایک عالمگیر تہذیب کے وقوع پذیر ہونے کی بات شروع ہوئی۔ زیرِنظر مضمون میں مصنفین نے برصغیر پر عالمگیریت کے مختلف ادوار اور بالخصوص مغربی عالمگیریت کا موجودہ عہد تک کا مفصل جائزہ لیا ہے۔

- **نوآبادیاتی پس منظر میں ''ابن الوقت'' کا مطالعہ**

صفدر رشید

نوآبادیاتی عہد کے ناول نگاروں میں نذیر احمد سب سے اہم ناول نگار ہیں۔ بالخصوص ان کا ناول ''ابن الوقت'' نوآبادیاتی عہد اور اس کے سیاسی و سماجی محرکات سمجھنے میں معاون کی حیثیت رکھتا ہے۔ مضمون نگار نے اس ناول کا نوآبادیاتی پس منظر میں مطالعہ کیا ہے۔

- **مغلیہ عہد میں جاگیرداری نظام کا عروج اور اردو شاعری**

سیدہ افصح عابد

اُردو شاعری کا آغاز اور عروج مغلیہ عہد کا ہی مرہون منت ہے۔ زیرِنظر مضمون میں مصنفہ نے بادشاہی نظام اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے جاگیردارانہ تمدن کے حوالے سے اردو شاعری کا جائزہ لیا ہے۔

- **پاکستانی کلچر کا مسئلہ**

عاصمہ اصغر

پاکستانی تہذیب و ثقافت دانشوروں کا ہمیشہ سے موضوع ہی ہے۔ زیرِنظر مضمون میں مصنفہ نے پاکستانی تمدن کی شناخت اور اس کے تاریخ کا جائزہ لیا ہے۔ پاکستان کی تہذیبی شناخت کے ماضی کے حوالوں سے مصنفہ نے بحث کی ہے۔

- **علم عروض کا آغاز اور نشأت (ایک غیر تقدیسی، معروضی جائزہ)**

ڈاکٹر جواد علی، ترجمہ: عمر فاروق

عروض شعر کی میزان ہیں۔ اس مضمون میں مصنف نے علم عروض کے آغاز اور اس کی اصطلاحات پر عربی شاعری کے حوالے سے بحث کی ہے۔ مترجم نے پوری کوشش کی ہے کہ اصل مباحث کی روح کو اردو کا قالب پہنایا جائے کیونکہ اردو شعری عروض عربی سے ہی مستعار ہے۔

- **اردو عروض : ارتقائی مطالعہ**

محمد زبیر خالد/ڈاکٹر روبینہ ترین

شاعری کا وسیلہ الفاظ ہوتے ہیں اور الفاظ اصوات سے ترکیب پاتے ہیں۔ اصوات کی کوئی ایک یا متعدد خاصتیں جب کسی خاص ترتیب اور ترکیب میں آتی ہیں تو بحریں کہلاتی ہیں اور بحور کے مطالعے کا نام علم عروض کہلاتا ہے۔اس مضمون میں علم عروض کی مختلف بحور اور ان کے استعمالات پر بحث کی گئی ہیں۔

- **اردو کے تحقیقاتی جرائد**

ڈاکٹر عطش درانی

زیرنظر مضمون میں مقالہ نگار نے HEC کے منظور شدہ اردو کے تحقیقی جرائد کی درجہ بندی اور ان کو درپیش مختلف مسائل کا جائزہ لیا ہے۔ مقالہ نگار نے ایسے معیارات بنانے کی کوشش کی ہے جن سے اردو کے تحقیقی جرائد کی درجہ بندی بہتر کی جا سکے۔

- **ارسطو کے تصور شعر وفن کی نئی تشریح**

ڈاکٹر اقبال آفاقی

ارسطو نے جہاں فلسفہ اور سائنس کے میدان میں اہم کارنامے انجام دیئے ہیں وہی اس نے نظریہ شعر وفن کو مستقل بنیادیں فراہم کیں، شعریات اور قدر شناسی کے معیارت مقرر کیے۔زیرنظر مضمون میں مقالہ نگار نے ارسطو کی شعریات سے بحث کی ہے۔

- **علامہ محمد حسین عرشی کی شاعری: تحقیقی و تنقیدی مطالعہ**

زاہد حسن چغتائی

تحقیق کا یہ کام یہ بھی ہے کہ وہ گم شدہ شعرا کی تلاش کرے اور ان کا شعری روایت میں مرتبہ متعین کرے۔ علامہ عرشی بھی ایسے ہی شعرا میں شامل ہیں جو اپنے شعری موضوعات اور اسلوب کے حوالے سے اپنے عصر کے دیگر شعرا سے امتیازی حیثیت رکھتے ہیں۔ زیرنظر مضمون علامہ عرشی کی شاعری کے فنی وفکری جائزے پر مشتمل ہے۔

- **شاہ حسین کا متن: ایک تجزیاتی مطالعہ**

فرخ یار

شاہ حسین کے کلام کی تدوین کے لئے مربوط شعوری اور انفرادی کوششوں کی ابتدا کہیں 20 ویں صدی کے آغاز سے ہو گئی تھی۔مختلف قلمی بیاضیں، قلمی نسخے اور قلمی مسودے اس باقاعدہ تدوین کی بنیاد بنے۔ اس مقالے میں مصنف نے شاہ حسین کے مختلف متون کا تقابلی جائزہ لیا ہے اور بعض اغلاط کی نشاندہی کی ہے۔

- **غالب کی نیرنگیٔ اظہار اور اس کی شخصیت**

ڈاکٹر عزیز ابن الحسن

مقالہ نگار نے زیرنظر مقالے میں غالب کی زندگی اور اس کی شخصیت کو غالب کے خطوط کی روشنی میں پرکھنے کی کوشش کی ہے۔ غالب کا عہد ان کے خطوط سے صاف جھلکتا ہے۔ اور منشائے مصنف بھی یہی ہے کہ خطوط غالب کی روشنی میں شخصیت غالب کو پرکھا جائے۔

- **دیوانِ غالب (نسخہ عرشی) کی ترتیب و تدوین ۔ایک تجزیہ**

ڈاکٹر عظمت رباب

دیوان غالب کے مختلف متون اور ان کی تدوین میں محققین کا اختلاف موجود رہا ہے۔ اس مقالے میں مقالہ نگار نے نسخہ عرشی کے مطابق تدوین دیوان غالب کی بعض مشکلات کا ذکر کیا ہے۔

- **اقبال کا تصورِفن**

ڈاکٹر راشد حمید

اقبال کے تصورفن پر کئی طرح کے مقالات لکھے جا چکے ہیں۔ مقالہ نگار نے اقبال کی شاعری کے حوالے سے ان کے تصورفن کو سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ مقالہ نگار نے شعری حوالوں سے اقبال کے تصورفن پر روشنی ڈالی ہے۔

- **اقبال کے ایک ممدوح: مخدوم الملک سید غلام میراں شاہ**

ڈاکٹر نذر خلیق

علامہ اقبال کی زندگی میں بہت سی شخصیات ان کے قریب رہی ہیں۔ اردو تحقیق میں اس امر کی ضرورت ہے کہ ایسی شخصیات کا کھوج لگایا جائے جن کے اقبال سے مختلف سطح پر روابط رہے ہیں۔ زیر بحث مضمون مقالہ نگار کی ایسی ہی ایک کوشش ہے جس میں مقالہ نگار نے اقبال اور مخدوم الملک کے مابین خاندانی روابط پر روشنی ڈالی۔

- **اقبالؔ: 'اسرارِخودی' سے' تاریخِ تصوف' تک (سعیِ بازیافت)**

محمد خاور نوازش

زیر نظر مضمون میں مقالہ نگار نے اقبال کے فارسی مجموعہ کلام 'اسرار خودی' کے حوالے سے تصوف کے متعلق ان کے نظریات سمجھنے کی کوشش کی ہے۔مضمون اس حوالے سے اہم ہے کہ اقبال کے ان تصورات پر اختلافی نقطہ نظر سے بہت کم مباحث کیے گئے ہیں۔

- **منٹو اور موجودہ انسانی رویے**

ڈاکٹر تبسم کاشمیری

اس مقالہ میں مصنف نے منٹو صدی کے حوالے سے عہد جدید میں منٹو کی فکر کو واضح کرنے کے علاوہ مصنف نے جدید مسائل اور منٹو کے نقطہ نظر میں ان کی تفہیم کی بھی کوشش کی ہے۔

- **پاکستان میں سماجی تبدیلیاں اور منٹو کے افسانے**

ڈاکٹر خالد سنجرانی

منٹو کو اس کے عہد میں ہر طرح سے مطعون کرنے کی کوشش کی گئی لیکن اب منٹو فہمی کا آغاز ہو چکا ہے۔ مقالہ نگار نے پاکستان میں آنے والی سماجی تبدیلیوں کا جائزہ منٹو کے افسانوں کی روشنی میں لینے کی کوشش کی ہے۔منٹو ایسی سماجی تبدیلی کے خلاف ہے جس میں یہ ظاہر کیا جائے کہ مذہب یا تہذیب خطرے میں ہیں۔مصنف نے واضح کیا ہے کہ منٹو کے خیال میں مذہب یا تہذیب ایسی شے نہیں ہوتی جو کسی خطرے سے دوچار ہو۔

- **گورکی، چیخوف اور سعادت حسن منٹو ایک تجزیاتی مطالعہ**

ڈاکٹر پروین کلوّ

منٹو کے تخلیقی ذہن کی تشکیل میں فرانسیسی اور روسی ادب کا کردار نمایاں ہے۔ اس مقالے میں مصنفہ نے تین اہم افسانہ نگاروں کا تقابلی مطالعہ پیش کیا ہے۔ یہ بات اپنی جگہ اہم ہے کہ تینوں افسانہ نگار اپنے عصر کی تفہیم میں ایک جیسا ذہن رکھتے ہیں۔مصنفہ نے تینوں کے اسلوب کے اشتراکات پر بھی بحث کی ہے۔

- **منٹو بحیثیت فلمی نقاد: تجزیاتی مطالعہ**

سید کامران عباس کاظمی

منٹو کی تخلیقی زندگی کے آغاز کے ساتھ ہندوستان میں متکلم فلموں کو بھی فروغ حاصل ہو رہا تھا۔منٹو نے کئی فلموں کی کہانیاں لکھیں۔ اس کا تخلیقی ذہن فلموں کے افادی پہلوؤں پر زیادہ مرکوز رہتا ہے اور وہ اس زمانے میں فارمولا فلموں کے خلاف تھے۔مقالہ نگار نے منٹو کو بطور فلمی نقاد پرکھنے کی کوشش کی ہے۔

- **''شام اودھ'' اور ''سنگِ گراں'': عورت؛ تصور اور نمائندگی**

ڈاکٹر عقیلہ بشیر

'شام اودھ' ایک رومانی اور نیم تاریخی ناول ہے۔ کیونکہ یہاں مصنف نے محدود ہی سہی لیکن قدیم تہذیب کو زندہ کرنے کی کوشش کی ہے۔اس ناول میں نسائی کرداروں کا جدید تصورات کی روشنی میں مصنفہ نے جائزہ لیا ہے۔ مصنف کے دوسرے ناول 'سنگ گراں' کا بھی تانیثی مطالعہ کیا گیا ہے۔

عزیز احمد کے ناولٹس : تاریخ وتہذیب کی بازیافت

ڈاکٹر حمیرا اشفاق

عزیز احمد کا تاریخی اور تہذیبی شعور ان کے افسانوی اور غیر افسانوی تحریروں میں جا بجا منعکس ہوتا ہے۔ بالخصوص ہندمسلم ثقافت پر ان کی توجہ کا مرکز ومحور بنتا ہے۔اس مقالے میں مصنفہ نے عزیز احمد کے ناولٹس کے حوالے سے ان کے تہذیبی اور تاریخی شعور کی بازیافت کوشش کی ہے۔

- **قرۃ العین حیدر کے افسانوں میں مابعد الطبیعاتی عناصر**

ڈاکٹر فریحہ نگہت

قرۃ العین حیدر اردو افسانے کا ایک اہم نام ہے۔ان کے ہاں وہ تمام طبیعیاتی و مابعد الطبیعیاتی تصورات موجود ہیں جو ان کے افسانوں میں سحر کاری اور اسراریت پیدا کرتے ہیں۔مصنفہ نے مابعد الطبیعاتی عناصر کی تفہیم کے ساتھ ساتھ قرۃ العین کے افسانوں میں ان کے استعمال پر بھی روشنی ڈالی۔

- **اردو کی نثری داستانیں اور ان کے مرکزی کردار: مجمل جائزہ**

ڈاکٹر فہمیدہ تبسم

داستان اردو ادب کا ایک لازوال سرمایہ ہے جس کی اہمیت اور وجود سے کبھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ داستانوں نے اردو زبان و ادب کو نہ صرف موضوعات کی وسعت بخشی بلکہ ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ کیا۔مصنفہ نے اس مقالے میں داستانوں کے بعض اہم کرداروں کا تجزیاتی مطالعہ کیا۔

- **نذر سجاد حیدر کی سوانحی تحریریں**

ڈاکٹر ریحانہ کوثر

نذر سجاد حیدر اپنے عہد کی زیرک تخلیق کار تھی۔مصنفہ نے اس مقالے میں ان کے سوانحی تحریروں کا مفصل جائزہ لیا ہے۔اور ان سے ان کی خاندانی زندگی کے علاوہ ان کی سماجی زندگی کو بھی پرکھنے کی کوشش کی ہے۔

- **''تفہیم القرآن'' کی تمثیلات وتشبیہات :ایک اِنتخاب**

ڈاکٹر محمد جنید ندوی

قرآن کے اُسلوبِ بیان پر مختلف زاویوں سے غور کیا گیا ہے۔بعض علماء ومحققین نے قرآن کی اَدبیت، شعریت اور قصص کا جائزہ لیا ہے تو بعض نے اِعجاز القرآن اور اِیجاز یا مختصر ترین جملوں میں وسیع اور گہرے مضامین کے بیان کو سمجھنا چاہا ہے۔ اِس سلسلے میں تمثیلات قرآنی کا مطالعہ ایک اہم فکری میدان کی حیثیت رکھتا ہے ۔ مقالہ نگار نے اس مقالے میں تمثیلات قرآنی کی تفہیم کی کوشش کی ہے۔

- **مولانا غلام رسول مہر- بحیثیت سیاست دان**

ڈاکٹر محمد آصف اعوان

مولانا غلام رسول مہر کی شخصیت کی کئی جہات ہیں۔ مقالہ نگار نے مولانا کی سیاسی زندگی کو اس مقالے میں موضوع بحث بنایا ہے۔مولانا مہر کی سیاست کا مرکز ومحور مسلمانوں کی فلاح و بہبود تھا۔ وہ تحریک پاکستان کے سرگرم کارکن تھے۔تحریک خلافت اور دیگر سیاسی تحریکات بالخصوص مسلم لیگ اور قرارداد پاکستان کے حوالے سے مولانا موصوف کی خدمات کو مصنف نے سراہا ہے۔

- **دلگداز تنقیدی و تحقیقی مطالعہ**

ڈاکٹر روبینہ شاہین

عبدالحلیم شرر نے یوں تو کئی رسائل نکالے لیکن جو مرتبہ و مقام 'دلگداز' کو نصیب ہوا وہ دیگر رسائل کو نہ مل سکا ۔'دلگداز' نے علم و ادب کی خدمت کے ساتھ ساتھ برصغیر پاک وہند کے مسلمانوں کی بیداری میں اہم کردار ادا کیا۔مصنفہ نے 'دلگداز' کی علمی، ادبی اور دیگر خدمات پر اس مقالے میں روشنی ڈالی۔

- **ایک ترقی پسند مجلّے کا غیر ترقی پسند مدیر**

ڈاکٹر شگفتہ حسین

اردو ادب میں 'ادب لطیف' جریدے کو ممتاز حیثیت حاصل رہی ہے۔ اس کے مدیران بالعموم ترقی پسند تخلیق کار رہے ہیں۔ انتظار حسین جب اس جریدے کے مدیر بنے تو انھوں نے اس کے ترقی پسند رجحان کو یکسر تبدیل کر دیا۔ اس مقالے میں مقالہ نگار نے ادب لطیف کے اس دور کا جائزہ لیا ہے جب یہ انتظار حسین کی ادارت میں شائع ہو رہا تھا۔

- **جدید اُردو نظم اور محمد سلیم الرحمٰن کی شعری کائنات**

ڈاکٹر ناہید قمر

جدید تر اردو نظم کے حوالے سے سلیم الرحمٰن ایک اہم نظم نگار ہیں۔ مصنفہ نے ان کے فکری اور فنی امتیازات کو اس مضمون میں نظموں کے حوالے سے پرکھنے کی کوشش کی ہے۔سلیم الرحمٰن جدید تر نظم کے نمائندہ شاعر ہیں۔ ان کے موضوعات عہد جدید کے مسائل کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ مقالہ نگار نے ان کے موضوعات کا تجزیاتی مطالعہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

- **ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کی اُردو خدمات**

زینت افشاں

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں اردو، فارسی، عربی اور انگریزی زبانوں اور ادبیات میں غیر معمولی مہارت رکھتے ہیں۔تصنیف و تالیف، شاعری، تحقیق، تنقید، تراجم، لسانیات اور متعدد دوسرے موضوعات پر ان کی کم و بیش سو سے زائد کتب شائع ہو چکی ہیں۔اس مضمون میں مصنفہ نے ان کی زندگی کے جائزے کے علاوہ ان کی اردو زبان و ادب کے لیے خدمات کا جائزہ لیا ہے۔

- **ضیا جالندھری کی شاعری میں معاشرتی عناصر**

شیراز فضل داد

ضیا جالندھری ایک رجحان ساز نظم نگار ہیں۔ ضیا جالندھری نے اقتصادی نا ہمواری اور معاشی عدم مساوات کے باعث معاشرے میں دندناتی افلاس، بھوک اور بیماری کو بھی اپنا موضوع بنایا ہے۔مصنفہ نے ان کی شاعری میں ایسے ہی معاشرتی عناصر کا کھوج لگایا ہے اور ان کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا ہے۔

- **فیض: ایک انسان دوست شاعر**

ڈاکٹر خالد اقبال یاسر

فیض کی شاعری کے مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ انہوں نے واقعی انسانی فلاح کو اپنے فن کا تقاضا سمجھا اور اسے ذاتی مفادات کو بالائے طاق رکھ کر ایک فرض کی طرح نبھایا۔ اس مقالے میں مصنف نے فیض کے انسان دوست رویے کا ان کے شعری حوالوں سے جائزہ لیا ہے۔

- **فیض اور اکیسویں صدی کا منظر نامہ**

ڈاکٹر عبدالکریم خالد

فیضؔ کی شاعری اُن کے اس تجربۂ حیات کی ترجمانی کا فریضہ انجام دیتی ہے جو ان کی ہم عصریت کے دائرے سے وسعت پا کر آنے والے زمانوں کا احاطہ کرتی ہے۔اپنے زمانے کے فکرواحساس اور فہم و ادراک کے علاوہ عہد آئندہ کے امکانات کو بھی اپنے دامن میں سمیٹتی ہے۔ اکیسویں صدی کے منظر نامے کے حوالے سے مقالہ نگار نے شعرِ فیض کی تفہیم کی کوشش کی ہے۔

- **فیض کی اقبال فہمی**

ڈاکٹر خالد ندیم

فیض اپنی تخلیقی زندگی سے آغاز ہی میں اقبال سے متاثر تھے۔فیض نے اپنے افکار میں جابجا اقبال کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ اس مقالے میں مصنف نے فیض کی اقبال فہمی کا جائزہ لیا ہے اور تفہیم اقبال کے نئے در وا کیے ہیں۔

- **فیض، انقلاب مابعد نوآبادیاتی نظریہ**

ڈاکٹر محمد سفیر اعوان

شاعری کو زیادہ تر جذباتی رویوں کے اظہار کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی قوت ہے جو لوگوں کے رویوں کو بدلنے سے زیادہ انہیں ایک غیر مرئی اور تخلیلاتی دنیا میں لے جاتی ہے۔فیض کی شاعری کو مقالہ نگار نے مابعد نوآبادیاتی تصورات کے حوالے سے سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ اس حوالے سے یہ اہم مضمون ہے کہ خود فیض کا تعلق نوآبادیات اور مابعد نوآبادیات سے ہے۔نوآبادیات تخلیقی فنکار کی تخلیقات پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں، فاضل مقالہ نگار نے ان تصورات سے بحث کی ہے۔

- **فیض احمد فیضؔ کا سیاسی شعور**

ڈاکٹرعنبرین تبسم شاکر

فیض کا نام ان تخلیق کاروں میں سرِفہرست ہے جنھوں نے اپنی تخلیقات کی بنیاد ترقی پسند تحریک کے عطا کردہ سیاسی شعور پر رکھی اور دوسری طرف ان فنی اور جمالیاتی تقاضوں سے بھی عہدہ برآ ہوئے جو اعلیٰ ادبی تخلیقات کی اساس ہیں۔ مصنفہ نے اس مقالے میں فیض کے سیاسی شعور کا جائزہ ان کی شعری تخلیقات کی روشنی میں لیا ہے۔

- **اُردو زبان کا متنوع لسانی پس منظر اور چند مباحث**

ڈاکٹر شاہدہ دلاور شاہ

زبان کا نظام ہزار ہا سال کے ارتقاء سے وضع ہوتا ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں زبان کا مسئلہ ازمنہ قدیم سے حل کرنے کی تگ و دو ہو رہی ہے۔ اس مقالہ میں اردو زبان کے لسانی پس منظر کو جدید مباحث کی روشنی میں پرکھا گیا ہے اور زبان کے ارتقا کے عوامل کا جائزہ لیا گیا ہے۔

- **''نرالے لوگ'' (جیون خان): ایک مطالعہ**

ڈاکٹر طالب حسین سیال

اس کتاب میں جیون خان نے بھی اپنے عہد کے چند ایسے لوگوں کو متعارف کرانے کی سعی کی ہے۔ جن میں اکثر عالمی شہرت رکھتے ہیں اور کئی ایک اپنے ملک کی سطح پر خوب جانے پہچانے جاتے ہیں اور کچھ شخصیتیں ایسی بھی ہیں جن کی شہرت کا دائرہ زیادہ وسیع نہیں لیکن اُن کی انسانی خوبیاں نمایاں ہیں۔ ان تمام شخصیات کی بے لوثی اور خدمتِ خلق کی روش نے جیون خان کو اتنا متاثر کیا ہے کہ اُنھوں نے ان لوگوں کو عالمی سطح پر نرالے لوگوں کی صف میں شامل کیا ہے۔ زیرِنظر مقالہ جیون خان کی کتاب 'نرالے لوگ' پر ایک بھرپور تبصرے کی حیثیت رکھتا ہے۔